طلبِ اولاد

(طلبِ اولاد، حفاظتِ حمل، بانجھ پن کا علاج)

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدر آباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدر آباد

Rs. 8

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم﴾

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مرُدود سے

حصولِ اولاد کے وظائف :

(☆) ﴿رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ﴾

(الانبیاء/۸۹) پروردگار ! مت چھوڑ مجھے لاوارث (اکیلا۔ بے اولاد) اورتو سب سے بہتر وارث ہے۔ (معارف القرآن۔حضور محدث اعظم ہند)

یہ دُعا حصولِ اولاد کے لئے نہایت ہی مفید ہے کیونکہ یہ دُعا حضرت زکریا علیہ السلام نے مانگی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کو بڑھاپے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھنے اور منصب کو سنبھالنے کے لئے اولاد طلب فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے چونکہ حضرت زکریا علیہ السلام کو اپنی حکمت سے اولاد دی تھی اس لئے جو بھی اولاد سے نا امید ہو جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔

اس دُعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی وقت مقرر کرلے جس میں کوئی

دوسرا مداخلت نہ کرسکے۔ اگر عشاء کے بعد پڑھے تو بہتر ہے مقررہ وقت پر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ دُعا (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھے اِن شآء اللہ (۴۰) دن تک یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو اولاد عطا فرمائے گا۔ جو مرد یا عورت یہ دُعا بذات خود نہ پڑھ سکے تو وہ کسی نیک و صالح انسان سے پڑھائے اور اس سے دُعا کروائے تو اُس کی مراد ضرور پوری ہوگی۔ اگر ایسا نہ کرسکے تو ہر نماز کے بعد مراد پوری ہونے تک گیارہ مرتبہ دُعا پڑھا کرے۔

(☆) ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴾ (الصّٰفّٰت/۱۰۰)

پروردگار ! بخش دے مجھے (صالح اولاد) لیاقت والی اولاد (معارف القرآن)

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے دُعا کر رہے ہیں کہ مجھے نیک بیٹا عطا فرما جو اُن لوگوں میں سے ہو جو تیری اطاعت کرتے ہیں اور تیری نافرمانی نہیں کرتے۔ نیک و صالح اولاد اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

اگر نیک بخت اولاد کی تمنا ہو تو اس آیت کریمہ کو (۳۹۴۳) مرتبہ پڑھ کر آداب شریعت کے مطابق بیوی سے ہمبستر ہو اِن شآء اللہ اولاد صالح

پیدا ہوگی اور اگر بچے ہوتے ہی نہیں ہوں تو میاں بیوی دونوں کثرت سے ہر وقت (خصوصاً نمازوں کے بعد) اُس دُعا کو پڑھنا شروع کرے ۔

(☆) ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ (آل عمران/۳۸) پروردگار ! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد دے۔ بیشک تو دُعا کا سننے والا ہے۔ (معارف القرآن)

وہ دُعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں جو بزرگوں سے منقول ہوں کیونکہ اُن الفاظ میں تاثیر ہوتی ہے زکریا علیہ السلام نے اُن الفاظ سے دُعا مانگی جو ابراہیم علیہ السلام سے منقول تھے۔ اولیاء اللہ کے قرب میں دُعا جلد قبول ہوتی ہے کیونکہ زکریا علیہ السلام نے اللہ کی ولیہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے پاس کھڑے ہو کر دُعا مانگی۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں فلسطین سے چل کر امام اعظم ابوحنیفہ کی قبر پر بغداد شریف آتا ہوں اور دو رکعت پڑھ کر اُن کی قبر شریف کے پاس دُعا مانگتا ہوں تو میری حاجت بہت جلد پوری ہوتی ہے۔ (مقدمہ شامی)

جس کو اولاد سے محرومی ہو' اُسے روزانہ (۲۵۳۰) مرتبہ یہ آیت پڑھنی چاہئے اِن شآءاللہ' اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا

(☆) جو کوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہو اور اولاد کی شدید خواہش رکھتا ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ اخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ....﴾ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اولاد کے حصول کی دُعا مانگے' (۱۰) یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے' چاند کے مہینے کی پہلی جمعرات کی شب سے اس عمل کا آغاز کرے اِن شآءاللہ اُس کی دُعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی اور جلد ہی اولاد کی نعمت سے سرفراز ہوگا۔

جائز مُراد کا مجرب و اکسیر عمل: ﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ﴾ (النمل/۶۲) (بتاؤ) کون قبول کرتا ہے بیقرار کی دُعا (بیکس کی پُکار) جب وہ اُسے پُکارے اور (کون) تکلیف دُور کرتا ہے۔ (۴۰) دن تک روزانہ بعد نماز عشاء (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں اِن شآءاللہ ہر جائز مراد بَر آئے گی' اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف

اولاد کے لئے مجرب عمل : ان آیات کو عورت یا مرد (۱۰۰۰) مرتبہ بحضور قلب پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پیا کریں اِن شآءاللہ اولاد ضرور ہوگی ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ﴾ (المؤمنون/۱۴) اور بیشک ہم نے پیدا فرمایا ایک انسان کو منتخب مٹی سے پھر بناتے رہے ہم اسے ایک قطرہ ایک مضبوط مقام میں' پھر بنا دیتے رہے قطرہ کو گاڑھا خون' پھر گاڑھے خون کو بوٹی' پھر بوٹی کو ہڈیاں' پھر پہنا دیا گئے ہڈیوں کو گوشت' پھر ابھارتے رہے اور صورت سے۔ تو کیسی برکت دکھائی اللہ نے نہایت خوب پیدا کرنے والا۔ (معارف القرآن)

(☆) ان آیات کو لکھ کر پانی میں ڈال کر دھوئیں اور پیتے رہیں۔ پانی پر دم کر کے بھی پیتے رہیں اور ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالیں کہ

ناف سے نیچے رہے۔ ﴿يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۚ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۚ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا﴾ (مریم/۹) اے زکریا ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جن کا نام یحییٰ ہے۔ اس کے پہلے ہم نے اس نام کا (ہمنامی) کوئی نہ کیا۔ عرض کی! اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا میری عورت تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے سوکھ جانے کی حالت کو پہونچ گیا۔ فرمایا ایسا ہی ہے۔ تیرے رب نے فرمایا وہ مجھے آسان ہے اور میں نے تو اس سے پہلے تجھے اس وقت بنایا جب تو کچھ بھی نہ تھا۔ (کنز الایمان)

(☆) ﴿فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ (الحج/۵) بلا شبہ ہم نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے پھر پانی کی بوند سے پھر گاڑھے خون سے پھر لوتھڑے سے صورت

پوری بنی یا بے بنی تا کہ ہم تمہارے لئے اپنی نشانیاں ظاہر فرمائیں اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہیں ایک مقررہ وقت تک۔ (معارف القرآن) قیامِ حمل کے لئے سات تار کا تاگہ جو عورت کے پاؤں کی اُنگلی سے پیشانی کے بال تک ہو' (۲۱) مرتبہ پڑھ کر تعویذ بنا دے اور عورت کی کمر پر تا قیام حمل باندھے۔ (عملیاتِ اشرفی)

تعویذ AMULET / CHARM :

گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے جب کہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیات قرآنیہ یا اسمائے الٰہیہ یا اُن دُعاؤں یا تحریروں پر مشتمل ہوں جو بزرگان دین سے ماثور و منقول ہیں یا کسی اسم کا نقش مظہر یا مضمر (ہندسوں) میں لکھا جائے۔ اور اگر اس تعویذ میں ناجائز الفاظ لکھے ہوں یا شرک و کفر کے الفاظ پر مشتمل ہوں یا تعویذ دینے والا قابل اعتبار آدمی نہیں، حلال حرام اور جائز و ناجائز میں امتیاز نہیں رکھتا تو ایسے تعویذ لکھنا بھی ناجائز ہے اور اس کا لینا اور باندھنا بھی ناجائز اور گناہ ہے۔ بعض عورتیں تعویذ گنڈوں کے لئے

ماری ماری پھرتی ہیں اور غلط جگہ پر پہنچ جاتی ہیں ۔ ان باتوں کا خاص خیال رکھیں ورنہ فائدہ درکنار، الٹا نقصان اُٹھائیں گی اور خواہ مخواہ گناہ میں پڑیں گی۔ شعبدے باز جاہل بہروپیوں اور نیم نچوڑ عاملوں سے بچیں۔

وہ تعویذات اور آیات و احادیث یا دُعائیں جو بزرگانِ دین کے معمولات میں رہیں رکابی میں لکھ کر مریض کو بہ نیت شفا پلانا بھی جائز ہے۔

جنب اور حیض ونفاس والی عورتیں بھی تعویذات کو گلے میں پہن سکتی ہیں جس انگوٹھی پر کوئی متبرک نام لکھا ہو یا تعویذ پہن کر بیت الخلاء جانے سے بچنا چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ)

فرزند صالح پیدا ہونے کا عمل: اگر کسی شخص کی خواہش ہو کہ اس کے ہاں لڑکا ہو تو اُسے چاہئے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے **یَا مُبْدِئُ** (۱۰۰) مرتبہ پڑھے اور بیوی بھی پڑھے اس کے بعد میں بیوی اپنے اُوپر چادر ڈال کر صحبت کریں اِن شآءَ اللہُ اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے فرزند عطا فرمائے گا۔ اگر حمل کے بعد عورت اس اسم کو بچے کی

پیدائش تک پڑھتی رہے تو بچہ بالکل آسانی سے صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

(☆) جو عورت حاملہ ہو اس کے پیٹ پر صبح کے وقت اس کا شوہر (۱۹) مرتبہ **اَلْمُبْدِئُ** شہادت کی اُنگلی سے لکھے تو بفضلہٖ تعالیٰ حمل گرنے کا خوف جاتا رہے گا اور جس کا حمل دیر تک رہے یعنی نو مہینے سے زیادہ گزر جائے تو اس عورت کے پیٹ پر لکھنے سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔ (وظائف رضویہ)

(☆) ایسا مرد یا عورت جن کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو تو انہیں چاہئے کہ جمعرات کا نفلی روزہ رکھیں اور جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کے وقت **یَاخَالِقُ** ۴۳۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں اور بعد میں اللہ تعالیٰ کے حضور اولاد صالح کی دُعا کریں اِن شاءاللہ دُعا قبول ہوگی اور انہیں اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔

سعادت منداولاد کا ہونا: حمل ظاہر ہونے کے بعد حاملہ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحُ** پڑھنا

شروع کردے اور بچے کی ولادت تک پڑھتی رہے اِن شاءاللہ اس وظیفہ کی برکت سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ ساری عمر ماں باپ کا فرمانبردار رہے گا اور اس کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے اگر عورت خود نہ پڑھ سکے تو کوئی اور اس عمل کو پڑھ کر پانی دم کر کے اُسے پلائے۔

اولاد نرینہ (بیٹا) پیدا ہونا : جس مرد یا عورت کی تمنا ہو کہ اس کے ہاں اولاد نرینہ ہی پیدا ہو تو اسے چاہئے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کے پیدا ہونے تک **یَاوَاحِدُ** (۱۹۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اور ہر روز پڑھائی کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور اولاد نرینہ کی التجا کرے اِن شآءَ اللہ نیک بیٹا پیدا ہوگا۔

(☆) اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہو تو اُسے چاہئے کہ (۴۰) دن تک **یَااَوَّلُ** (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز سجدے میں سر رکھ کر پڑھائی کے بعد دُعا مانگے اِن شآءَ اللہ لڑکا پیدا ہوگا اور اس کا نام عبدالاول رکھے تو مناسب ہوگا۔

(☆) عورت جب حیض سے فارغ ہو تین دن برابر روزہ رکھے اور **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَامُصَوِّرُ** کا ورد ۲۳۶ مرتبہ روزانہ کرے۔ جب تک بچہ حمل میں نہ آ جائے ناغہ نہ کرے۔

(☆) جو بھی خلوت میں ۲۳۶ مرتبہ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَامَاجِدُ** کا ہمیشہ ورد رکھے گا فرزند ضرور ہوگا اِن شآءَ اللہ عالم و متقی ہوگا۔

(☆) جو چاہے کہ اس کی عورت کے حمل میں لڑکا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنا ہاتھ اپنی عورت کے پیٹ پر رکھ کر کہے **اِن کان ذکراً فقد سمیتہ محمداً** اگر لڑکا ہے تو میں نے اُس کا نام محمد رکھا۔
جب لڑکا پیدا ہو جائے تو اس کا نام محمد رکھے۔ (احکام شریفت)

(☆) امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اُس کے پیٹ پر اُس کا شوہر (۷۰) مرتبہ اُنگلی سے گول دائرہ بنائے اور ہر دائرہ کے ساتھ '**یا متین**' کہے۔ (القول الجمیل)

لڑکیوں کی پیدائش پرغم کرنا مشرکین کا طریقہ ہے

عموماً انسان لڑکیوں کے مقابل لڑکوں کو پسند کرتا ہے‘ یہ ممنوع نہیں۔ ہاں لڑکیوں سے گھبرانا انہیں ناقدری اور حقارت سے گھر میں رکھنا یہ بُرا ہے‘ مشرکین کا طریقہ ہے۔ انبیاءِ کرام نے اپنی تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھنے اور منصب کوسنبھالنے کے لئے بیٹے کی دُعائیں مانگی ہیں :

ابراہیم علیہ السلام نے دُعا کی ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾

زکریا علیہ السلام نے دُعا کی ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾

اور دُعا کی ﴿فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ﴾

عام طور پر لڑکے کی پیدائش پر خوشی اور لڑکی کی پیدائش پر رنج منایا جاتا ہے لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا کافروں کا طریقہ ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا ﴿**ظل وجهه مسودا**﴾ جب کافروں کو لڑکی کی پیدائش کی خبر دی جائے تو مارے غصہ کے اُن کا منہ سیاہ پڑجاتا ہے۔ اور اس سلسلہ میں بعض شوہر اور رشتہ کے لوگ لڑکی پیدا ہونے کی وجہ سے عورت پر ظلم کرتے ہیں اور

اُسے منحوس سمجھتے ہیں اور اچھے سلوک میں کمی کر دیتے ہیں۔ یہ سخت ناجائز حرام اور ظلم عظیم ہے۔ عورت میں اس کا کیا قصور۔ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ نے دو لڑکیاں دیں اور وہ اُن کی خوش دلی کے ساتھ تربیت کرے تو یہ لڑکیاں اس کے لئے جہنّم کی آگ کے لئے روک ہو جائیں گی۔ (بخاری شریف)

جس نے اپنی دو لڑکیوں کی بہتر طریقہ سے پرورش کی تو وہ حضور ﷺ کے پاس ہوں گے۔ جیسے دو انگلیاں قریب قریب ہوتی ہیں۔ (مسلم شریف)

صاحبِ اولاد ہونے کا وظیفہ۔ استغفار سے علاج :

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ اپنی مبارک مجلس میں رونق افروز تھے اور حضرت ربیع بن صبیح رضی اللہ عنہ حاضرِ خدمت تھے اتنے میں ایک شخص خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر یہ عرض کیا کہ اے ابنِ رسول اللہ ! ہماری بستی میں امسال بارش کی ایک بوند بھی نہیں گری اور شدید قحط کا سامنا ہوگیا ہے کوئی ایسا عمل مجھ کو تعلیم فرمایئے تاکہ بارش ہوجائے۔

آپ نے فرمایا کہ تم استغفار پڑھو۔ اتنے میں دوسرا شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اے فرزند بتول ! میں غریبی اور افلاس سے عاجز و لاچار ہوچکا ہوں مجھے وسعتِ رزق کے لئے کوئی دُعا تعلیم فرمایئے۔ آپ نے اُس کو بھی استغفار پڑھنے کا حکم دیا۔ یہ شخص اُٹھا ہی تھا کہ ایک تیسرا حاجت مند آگیا اور فریاد کرنے لگا کہ اے امام ! میں اولاد سے محروم ہوں مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتادیجئے کہ میں صاحبِ اولاد ہوجاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ تم بھی استغفار کا وظیفہ پڑھا کرو۔ چند لمحے نہیں گذرے تھے کہ چوتھا مصیبت زدہ آن پہونچا اور رو رو کر اپنا دُکھڑا سنانے لگا۔ کہا‘ اے سردارِ اہلبیت ! میری زمین اس قدر بنجر ہوگئی ہے کہ اس میں نہ کھیتی اُگتی ہے نہ باغ لگتا ہے اس کے لئے کوئی وظیفہ بتادیجئے۔ آپ نے اس سے بھی ارشاد فرمایا کہ تم استغفار پڑھا کرو۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت ربیع بن صبیح ضبط نہ کرسکے اور عرض کیا کہ اے امام ! ان چاروں حاجتمندوں کی حاجتیں الگ الگ تھیں مگر آپ نے اُن سب کو ایک ہی تعلیم فرمایا‘ یہ کیا معاملہ ہے؟ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے

فرمایا کہ اے ربیع بن صبیح : کیا تمہیں سورۂ نوح کی یہ آیت یاد نہیں ہے جس میں استغفار کے یہ چار فوائد موجود ہیں:

(۱) بارش ہونا (۲) مالدار ہونا (۳) اولاد ہونا (۴) باغات لگنا۔

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا﴾ (نوح/۱۰) میں (سیدنا نوح علیہ السلام) نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو‘ وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ برسائے گا اُوپر سے تم پر موسلا دھار بارش اور بڑھائے گا تمہیں مال اور بیٹوں میں اور بنادے گا تمہارے لئے باغ اور کردے گا تمہارے لئے نہریں۔ (معارف القرآن)

(☆) سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ایک ملازم نے کہا کہ میں ایک مالدار آدمی ہوں مگر میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہے۔ کوئی ایسا وظیفہ بتایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا: استغفار پڑھا کرو۔ اس نے استغفار کی

اور اتنی کثرت سے کی کہ روزانہ سات سو مرتبہ استغفار پڑھنے لگا۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اُسے دس بیٹے عطا فرمائے۔

(خزائن العرفان حاشیہ سورۂ ہود آیت/۵۲)

کلمہ استغفار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ**

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

استغفار : **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ**

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش (معافی) مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

حمل کا ٹھہرنا اور بانجھ پن کا علاج :

اللہ تعالیٰ **اَلْمُصَوِّرُ** (ہر ایک کو صورت دینے والا ہے) یعنی جس طرح چاہتا ہے اس قسم کی شکل عطا فرما دیتا ہے ﴿**هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ**﴾ (آل عمران/٦) (اللہ تعالیٰ) وہی ہے جو تمہاری تصویریں بناتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہتا ہے

(☆) جس عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو یا حمل نہ رہتا ہو تو چاہئے کہ سات دن روزہ رکھے افطار کے وقت (۲۱) مرتبہ **يَا مُصَوِّرُ** پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے اِن شاءاللہ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔ (وظائف رضویہ)

(☆) جو کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے دس مرتبہ **المتكبر** پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے فرزند عنایت فرمائے۔ (وظائف رضویہ)

(☆) جس عورت کا حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو اور اکثر اوقات اسی پریشانی کا سامنا رہتا ہو تو حمل ٹھہرنے کے بعد **يَا حَیُّ يَا حَافِظُ يَا مُصَوِّرُ** ۴۰ دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ ایک مقررہ وقت اور مقررہ مقام پر پڑھے ان شاءاللہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔

(☆) اگر بانجھ عورت (۷) دن تک ایام حیض میں طشتری پر اس آیت کو لکھ کر پیتی رہے اور جب پاک ہو کر غسل کرے، شوہر کے پاس جائے، تین ماہ تک ہر مہینہ ایسا ہی کرے اِن شآءاللہ صاحبِ اولاد ہو جائے گی ﴿**لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ**﴾ (البلد) میں قسم فرماتا ہوں اس شہر کی اس حال میں کہ (اے محبوب) آپ اس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ اور قسم والد کی اور (اس کی) اولاد کی۔

(☆) اچھے قسم کا ایک انار لے کر اُس کے چار ٹکڑے کریں ہر ٹکڑے پر سورۂ **یٰسٓ** پڑھے اور اس پر دم کرتا جائے، اس کے بعد پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے چنے لے کر فاتحہ دیں اور کشمش اور چنے بچوں میں تقسیم کر دیں اور انار کا ایک ٹکڑا مرد کھائے اور ایک عورت کھائے۔ شب کو

مباشرت کریں۔ صبح انار کے بقیہ دو ٹکڑے، دونوں مرد اور عورت کھالیں اور غسل کر کے نماز فجر ادا کریں۔ اس عمل سے اِن شآءاللہ اولاد ضرور ہوگی۔ (شمع شبستان رضا)

حاملہ کی کمزوری کا علاج : ایسی عورت جو حمل کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہو یا بچے کی پیدائش کے بعد اس کے جسم میں طاقت نہ آرہی ہو تو اسے **يَا قَوِیُّ** ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے سات دن تک پلائیں اِن شآءاللہ حمل کی کمزوری دور ہو جائے گی اور اس کے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی۔

اسقاطِ حمل سے حفاظت کے لئے مجرب المجرب ہے :

(☆) جس عورت کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں یا بچہ جیتا نہ ہو اس کے لئے دوشنبہ کے دن دوپہر کو اجوائن اور کالی مرچ پر سورۂ والشّمس کو چالیس بار پڑھے، ہر بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور اجوائن اور مرچوں کو حاملہ، ایامِ حمل سے دودھ چھڑانے تک برابر کھایا کرے۔ (اعمال رضا)

(☆) اگر کسی عورت کے کچے حمل گر جاتے ہیں تو کالی مرچ اور اجوائن پر (۷۰) مرتبہ ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ﴾ پڑھے پھر سورۂ کافرون (۷) مرتبہ، سورۂ مزمل (۷) مرتبہ اور سورۂ الم نشرح (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ (۷) دانہ کالی مرچ اور تھوڑی اجوائن بانجھ عورت کو کھلائے اور حاملہ تا وضع حمل کھاتی رہے، نہایت مجرب ہے۔

(☆) (۴۰) لونگیں لے کر ایک ایک پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اُس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیئے۔ اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ سوئے اِن شاء اللہ ضرور اولاد ہوگی۔ ﴿اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۚ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ اِذَآ اَخْرَجَ

يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ﴾ (النور/۴۰) یا جیسے اندھیریاں کسی کنڈ والے دریا میں، جسے ڈھانپے ہے موج اس کے اوپر پھر موج اس کے اوپر بادل۔ تاریکیاں ہیں ایک پر ایک۔ جہاں اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھ نہ پایا اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لئے کہیں نور نہیں۔ (معارف القرآن)

استقرار حمل کے لئے مجرب ہے :

اگر حمل گر جاتا ہو تو یہ آیت کریمہ اور سورۂ کافرون کسم کے رنگے تاگے کے (۱۱) تار جو عورت کے سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک ہوں پڑھ پڑھ کر (۹) گرہیں لگالے۔ یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالے (مجموعہ اعمال رضا)

﴿وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ﴾ (النحل/۱۲۷) اور اے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے فریبوں سے دل تنگ نہ

ہو۔ بیشک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

(☆) معین حمل و حمل خام کی روک کے لئے (اگر کسی عورت کو ہمیشہ خون جاری رہتا ہو تو) یہ آیت کریمہ لکھ کر کمر میں باندھے اور سات دن روزانہ حاملہ کو پلائیں (مجموعہ اعمال رضا)

﴿اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۚ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۚ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ (الطارق/۴)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (یوسف/۶۴)

حمل کی حفاظت :

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس آیت کو پڑھتے رہیں یا لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا ﴿اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۚ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ﴾ (الرعد/۸) اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ پیٹ گھٹتے اور بڑھتے ہیں اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک

اندازے سے ہے۔ (کنزالایمان)

(☆) حفظِ حمل کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں بہت مفید ہے ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِيْمٌ﴾ (الحج/۱) اے لوگو اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی (بھاری) چیز ہے۔ (کنزالایمان)

(☆) برائے حملِ استقاط گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر تعویذ بنا کر ہر مرتبہ ایک گرہ دیں اور عورت کی کمر میں باندھیں، پانی پر بھی دم کر کے پلائیں۔

(☆) جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ حاملہ دوران حمل جملہ قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور آنے والا بچہ صحتمند دُنیا میں آئے تو اس مقصد کے لئے روزانہ بعد نماز فجر تین مرتبہ سورۂ ملک (اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف) پڑھ کر پانی پلائیں اور یہ پانی حاملہ نہار منہ استعمال کرے۔ یہ عمل (۴۱) دن تک مسلسل کرنا لازمی ہے۔

(☆) رَقِیْبُ وہ حافظ جس کی حفاظت سے کوئی چیز ایک لمحہ کے لئے باہر نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ رَقِیْبُ ہے کیونکہ وہ اپنی مخلوق کی ہر چیز کا نگہبان اور

محافظ ہے ہر ادنیٰ اور پوشیدہ چیز کی نگہبانی کرتا ہے کوئی چیز کسی وقت بھی اس کی نظر سے اوجھل نہیں۔

یارقیب حمل کی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے اس لئے اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو **یارقیب** گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر سبز الائچی دم کر کے دے دیں اور وہ الائچی اُسے کھلا دیں' سات دن تک یہی عمل کریں ان شآءاللہ حمل حفاظت سے رہے گا۔

(☆) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک (۹۹) مرتبہ **یَا مُبْدِئُ** پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

حمل ساقط ہونے پر اجر : حضور ﷺ نے فرمایا' قسم اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ کچا بچہ جو گر جاتا ہے اگر ثوابِ الٰہی کی امید میں اس کی ماں صبر کرے تو وہ اپنی نال سے اپنی ماں

کو جنت میں کھینچ کر لے جائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ)

حفاظتِ اولاد : جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں تو ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ (۱۶۰) مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر پہنے رہے اور جب بچہ پیدا ہو تو سات مرتبہ ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے تو ان شآءاللہ بچے محفوظ رہیں گے اور اس کے جان و مال کی بفضل خداوندی حفاظت ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

دودھ کم ہونا : یہ دونوں آیتیں نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر ماش کی دال میں کھلائیں ﴿**وَالۡوَالِدٰتُ یُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَیۡنِ کَامِلَیۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ**﴾ (البقرۃ/۲۳۲) اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال' یہ (اس) کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ ﴿**وَاِنَّ لَکُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِیۡکُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَیۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیۡنَ**﴾ (النحل/٦٦) اور بیشک چوپایوں میں تمہارے لئے مقامِ

غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اُس چیز میں سے جو اُن کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ خوشگوار' پینے والوں کے لئے۔

حاملہ عورتوں کے لئے کھجور کی شکل میں آئرن کیپسول : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے نزدیک نفاس والی عورت کے لئے کھجور کے برابر کوئی شفا نہیں اور نہ ہی شہد کے برابر مریض کے لئے کوئی شے۔ نفاس میں جب عورت کی غذا (کھجور یا چھوارے) ہوتی ہے اس کا بچہ بردبار ہوتا ہے۔

فی فال وٹ کیپسول حاملہ خواتین دورانِ حمل فولاد (آئرن) کی کمی کو پورا کرنے لئے استعمال کرتی ہیں۔ اگر روزانہ ایک کھجور حاملہ خواتین کھایا کریں تو اس کا اثر حاملہ کے تمام اعضاء پر مثبت پڑتا ہے اور ساتھ ہی بچہ کو بھی بہت تقویت پہنچتی ہے۔ جو خواتین کھجور کا استعمال کریں گی ان کے حمل کی پیچیدگیاں ختم ہو جائیں گی اور وضع حمل کے خطرات کم ہو جائیں گے۔ (سنت نبوی اور جدید سائنس)

تربیت اولاد

اہل علم و دانش سے یہ حقیقت پوشیدہ نہیں کہ بچے کی پہلی درسگاہ ماں کی گود ہے اور جیسے افکار و اعمال ماں کے ہوں گے اولاد پر اس کا اثر ضرور آئے گا۔ جب تک خواتین اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی فرمانبردار رہیں امام حسن' امام حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) غوث اعظم' امام غزالی' محمد بن قاسم' مجدد الف ثانی' شاہ عبدالحق محدث دہلوی' شاہ ولی اللہ محدث دہلوی' امام احمد رضا بریلوی اور محدث اعظم سید محمد اشرفی جیلانی (رحمہم اللہ تعالیٰ) جیسے فرزندان اسلام پیدا ہوتے رہے۔ ڈاکٹر اقبال کے ایک شعر کا مفہوم یہ ہے 'اے عورت! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح باحیا اور باپردہ ہو جا' تاکہ تیری گود میں ایسا فرزند آئے جو امام حسین کی صفات کا مظہر ہو'۔

ہر شخص پر فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو' اپنی اولاد' اپنی بیوی اور اپنے خدام کو عذاب جہنم سے بچانے کی کوشش کرے۔ اچھی باتیں سکھائیں' دین کی تعلیم دیں۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ باپ پر اولاد کا حق یہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوں تو اُن کے لئے عمدہ نام تجویز کرے۔ جب وہ بڑے ہوں تو انہیں تعلیم

دے اور جب وہ بالغ ہوں تو اُن کی شادی کرے۔ دوسرا فرمان نبوی ہے کہ کسی باپ نے اپنے بچے کو حسنِ ادب سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی اُمت کو حکم دیا جب تمہارے بچے سات سال کے ہوجائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہوجائیں اور نماز نہ پڑھیں تو انہیں مار کر پڑھاؤ اور اسی عمر میں اُن کی خواب گاہیں (بستر) الگ کردو۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ والدین کے لئے یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ وہ اپنی لڑکی کی صحیح تربیت کریں' دینی تعلیم کی روشنی اور علم کے زیور سے آراستہ کریں' اس تربیت وتعلیم پر اس کا مستقبل مامون ومحفوظ ہے اور یہ بتلائیں کہ اُسے شوہر اور سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ کس طرح زندگی گزارنی چاہئے۔ اگر اس سلسلے میں ماں باپ کوتاہی کریں گے تو اولاد جو کچھ بھی کرے گی اُس کے ذمہ دار والدین ہوں گے اور بدنام بھی وہی ہوں گے۔ (احیاء العلوم)

☆ بچوں سے پیار ومحبت کریں ہر معاملہ میں اُن سے شفقت کا برتاؤ کریں۔

☆ بچے جب بولنے لگیں تو ماں باپ کو لازم ہے کہ انھیں بار بار اللہ رسول کا نام سُنائیں' اُن کے سامنے بار بار کلمہ پڑھیں یہاں تک کہ وہ کلمہ پڑھنا سیکھ جائیں۔

☆ بچوں کو سب سے پہلے قرآن شریف اور ضروریات دین کی تعلیم دلائیں۔

اسلامی آداب اور دین ومذہب کی باتیں سکھائیں۔

☆ جب بچے سات برس کے ہوجائیں تو ان کو طہارت اور وضو وغسل کا طریقہ سکھائیں۔ نماز کی تعلیم دے کر ان کو نمازی بنائیں۔ پاکی وناپاکی، حلال وحرام اور فرض وسنّت وغیرہ کے مسائل بتاتے اور سکھاتے رہیں اور جب دس سال کے ہوجائیں تو سختی کریں مار مار کر نماز پڑھوائیں۔ (ترمذی شریف)

☆ بُری صحبت' کھیل تماشوں' لغویات اور مخرب اخلاق کاموں سے بچائیں۔

☆ چند بچے بچیاں ہوں تو جو چیز بھی دیں سب کو یکساں اور برابر دیں۔ ہرگز کمی و بیشی نہ کریں ورنہ بچوں کی حق تلفی ہوگی بچیوں کو ہر چیز بچوں کے برابر ہی دیں۔

☆ جب بچہ پیدا ہو تو فوراً ہی اس کے دائیں کان میں اذاں اور بائیں کان میں اقامت پڑھیں تاکہ بچہ شیطان کے خلل سے محفوظ رہے اور کھجور وغیرہ کوئی میٹھی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈال دیں تاکہ بچہ شیریں زبان اور بااخلاق ہو۔ پیدائش کے ساتویں دن اُن کا سر منڈا کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی خیرات کریں اور اچھا نام رکھیں۔ استطاعت ہو تو عقیقہ بھی کریں۔ لڑکے کی طرف سے دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا افضل ہے۔

حتیٰ الامکان لڑکیوں کی شادی بیس سال سے پہلے اور لڑکوں کی شادی پچیس سال

کی عمر میں کردیں۔ بچوں کی دیکھ بھال تربیت اور خدمت کے سلسلہ میں عورت ذمہ دار اور جواب دہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ﴾ (البقرہ) اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **والمراة راعية فی بيت زوجها و مسئولة عن رعيتها** (بخاری شریف) عورت اپنے شوہر کے گھر کی مسئول (ذمہ دار اور جوابدہ) ہے اور اس سے اس کی رعایا (اولاد اور افراد گھر) کے بارے میں بازپُرس ہوگی۔ ماں ایک چلتا پھرتا مدرسہ ہے۔ اگر آپ نے اُسے تیار کرلیا تو آپ نے ایک پاک صاف قوم کو تیار کرلیا۔

اگر والدین تربیت سے کنارہ کشی کریں گے تو وہ شاندار تربیت کے سلسلہ میں یتیم بن کر بڑھے پلے گا اور بے لگام کی زندگی گزارے گا بلکہ وہ اس یتیم سے زیادہ بدتر ہوگا جس کے ماں باپ موجود نہ ہوں اور وہ اُن کی محبت وپیار سے محروم ہو۔

اسلام نے والدین پر ذمہ داری رکھی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو صحیح تربیت وتعلیم دیں' صالح فرد بنانے کی پوری کوشش کریں' جہنم کا ایندھن بننے بنانے سے بچیں اور بچائیں اولاد کی صحیح پرورش وتعلیم بھی والدین پر فرض قرار دی گئی ہے اسی لئے یوم قیامت اولاد کے بارے میں ماں باپ سے پوچھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۤئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ﴾ (التحریم/٦) اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جن پر تندخو طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔

معلوم ہوا کہ تعلیم' ہدایت' تربیت وتبلیغ کا سلسلہ مومن کو پہلے خود اپنے اور اپنے گھر والوں سے شروع کرنا چاہئے۔ ایسا نہ کیا جائے کہ دوسرے گھروں اور شہروں میں روشنی کے لئے ہم نکل رہے ہیں اور خود ہمارے گھر میں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ قرآن عظیم نے کھل کر خود کی اور گھر والوں کی ہدایت وتربیت کی بات کی ہے۔ پہلے اپنے گھر کو درست کیا جائے اور جہنم کی آگ سے بچایا جائے تو یہ سب سے بڑی دین وملت کی خدمت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بہترین تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وَصَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بلاؤں کا علاج

(بلاؤں' آفتوں اور مصیبتوں سے نجات)

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بلائیں' آفتیں اور مصیبتیں کیوں آتی ہیں ؟

گناہوں کی وجہ سے بلائیں' آفتیں اور مصیبتیں نازل ہوتی ہیں ۔ شرعی احکام کی خلاف ورزی کا نام گناہ ہے یعنی جس کام کے کرنے کا حکم اللہ ورسول نے دیا ہے اُس کو نہ کرنا اور جس سے منع کیا گیا ہے اُس کو کرنا گناہ ہے۔ حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے کہ کوئی آدمی کسی قوم میں رہ کر گناہ کا کام کرے اور وہ قوم قدرت رکھتے ہوئے بھی اس شخص کو گناہ کرنے سے نہ رُوکے تو اللہ تعالیٰ اُس ایک (گنہگار) شخص کے گناہ کے سبب پوری قوم کو اُن کے مرنے سے پہلے عذاب میں مبتلا فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ)

گناہوں سے دُنیاوی نقصان : گناہوں سے آخرت کا نقصان اور عذابِ جہنم کی سزائیں اور قبر میں قسم قسم کے عذابوں میں مبتلا ہونا' اس سے تو ہر مسلمان واقف ہے مگر یاد رکھو کہ گناہوں کی نحوست سے انسان کو دُنیا میں بھی طرح طرح کے نقصان پہونچتے رہتے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں :

(۱) روزی کم ہونا (۲) بلاؤں کا ہجوم ہونا (۳) عمر گھٹ جانا (۴) دل میں اور بعض مرتبہ تمام بدن میں اچانک کمزوری پیدا ہو کر صحت خراب ہو جانا (۵) عبادتوں سے محروم ہو جانا (۶) عقل میں فتور پیدا ہو جانا (۷) لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہو جانا (۸) کھیتوں اور باغوں کی پیداوار میں کمی ہو جانا (۹) نعمتوں کا چھین جانا (۱۰) ہر وقت دِل کا پریشان رہنا (۱۱) اچانک لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہو جانا (۱۲) اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نیک بندوں کی لعنتوں میں گرفتار ہو جانا (۱۳) چہرے سے ایمان کا نور نکل جانے سے چہرے کا بے رونق ہو جانا (۱۴) شرم وغیرت کا جاتا رہنا (۱۵) ہر طرف سے ذلتوں رُسوائیوں اور ناکامیوں کا شکار ہو جانا (۱۶) مرتے وقت منہ سے کلمہ نہ نکلنا......وغیرہ۔ (گناہ اور عذاب الٰہی)

ہر گناہ کی دس بُرائیاں : سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہیں تمہیں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان دھوکہ میں نہ ڈال دے ﴿مَنْ

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴾ جو شخص ایک نیکی لایا' اس کو دس گنا بدلہ ملے گا اور جو ایک بدی لایا اُس کا بدلہ اس کی مثل ہوگا اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ کیونکہ گناہ اگرچہ ایک ہے لیکن اُس کے پیچھے دس برائیاں ہوتی ہیں :

(۱) جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو غصہ دلاتا ہے اور وہ اپنے غصہ کو استعمال کرنے پر قادر ہے۔

(۲) گنہگار ابلیس ملعون کو خوش کرتا ہے۔

(۳) گناہ کے سبب جنت سے دُور ہو جاتا ہے۔

(۴) گناہ کے سبب دوزخ کے قریب ہو جاتا ہے۔

(۵) اس نے اپنی جان کو اذیت پہنچائی (۶) اپنے باطن کو ناپاک کر دیا (۷) اپنے متعلقہ فرشتوں کو اذیت پہنچائی (۸) حضور ﷺ کو غمگین کیا (۹) اپنے گناہ پر آسمان' زمین اور دیگر مخلوقات کو گواہ بنایا۔

(۱۰) اس نے عظمت انسانیت کی بے قدری اور رب تعالیٰ کی نافرمانی کی (گناہ اور عذاب الٰہی)

(۷۵) بڑے بڑے گناہ (گناہِ کبیرہ):

(۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا (۲) انسانی قتل (۳) جادوگری (۴) نماز نہ پڑھنا (۵) بلا عذر رمضان المبارک کا روزہ چھوڑنا (۶) زکوٰۃ ادا نہ کرنا (۷) طاقت کے باوجود حج نہ کرنا (۸) والدین کی نافرمانی (۹) رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا (۱۰) زنا کاری (۱۱) بدفعلی، لواطت (مردوں کا باہم نفس کی تسکین حاصل کرنا) (۱۲) سود خوری (۱۳) یتیم کا مال کھانا اور اس پر ظلم کرنا (۱۴) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ باندھنا (۱۵) میدانِ جنگ سے بھاگنا (۱۶) حاکم کی بد دیانتی اور رعایا پر ظلم کرنا (۱۷) تکبر کرنا (۱۸) جھوٹی گواہی (۱۹) شراب نوشی (۲۰) جوا بازی (۲۱) پاک دامن پر الزام لگانا (۲۲) مالِ غنیمت میں خیانت کرنا (۲۳) چوری کرنا (۲۴) ڈاکہ زنی (۲۵) جھوٹی قسم (۲۶) ظلم کرنا (۲۷) ناجائز ٹیکس لینے والا (۲۸) حرام خوری (۲۹) خودکشی (۳۰) جھوٹ کی کثرت (۳۱) حق وانصاف کا فیصلہ نہ

کرنے والے (۳۲) حاکموں کا رشوت لینا (۳۳) مردوں اور عورتوں کا ایک دوسرے کا انداز اختیار کرنا (۳۴) دیوث اور فتنہ پرور (۳۵) حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا گیا (۳۶) پیشاب سے نہ بچنا (۳۷) ریاکاری (۳۸) دنیا کے لئے حصولِ علم نیز علم کو چھپانا (۳۹) خیانت کرنا (۴۰) بہت احسان جتانے والا (۴۱) تقدیر کو جھٹلانا (۴۲) لوگوں کی پوشیدہ باتیں سننا (۴۳) چغلی کھانا (۴۴) لعنت بھیجنا (۴۵) دھوکہ دینا اور وعدہ پورا نہ کرنا (۴۶) نجومیوں اور کاہنوں سے تصدیق کرنا (۴۷) عورت کا اپنے خاوند کی نافرمانی کرنا (۴۸) تصویر بنانا (۴۹) ماتم کرنا (۵۰) بغاوت وسرکشی (۵۱) کمزور غلام، لونڈی، بیوی اور جانوروں پر ظلم وزیادتی کرنا (۵۲) پڑوسی کو اذیت پہنچانا (۵۳) مسلمانوں کو اذیت پہنچانا اور گالی گلوچ کرنا (۵۴) لوگوں کو اذیت دینا اور اُن پر ظلم کرنا (۵۵) تہبند اور شلوار وغیرہ کو تکبر کے طور پر لٹکانا (۵۶) مردوں کا ریشم اور سونا پہننا (۵۷) غلام کا بھاگ جانا (۵۸) غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا (۵۹) جان بوجھ

کر اپنے آپ کو باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا (بیوی کے نام کے ساتھ شوہر کا نام ملانا) (۶۰) بحث اور تنقید (۶۱) زائد پانی روکنا (۶۲) ناپ تول میں کمی کرنا (۶۳) اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا (۶۵) کسی عذر کے بغیر باجماعت نماز کو چھوڑنا (۶۶) جمعہ اور جماعت کی نماز مسلسل چھوڑ دینا (۶۷) وصیت میں کسی کو نقصان پہنچانا (۶۸) مکر وفریب اور دھوکہ دہی (۶۹) مسلمانوں کی جاسوسی کرنا (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گالی دینا...... (۷۱) ڈاڑھی منڈانا (۷۲) قرآن شریف پڑھ کر بھول جانا (۷۳) حافظ قرآن اور علمائے دین کی بے عزتی کرنا (۷۴) فضول خرچی کرنا، کھیل تماشہ میں اپنا پیسہ اور وقت برباد کرنا (۷۵) حیض ونفاس کی حالت میں بیوی سے صحبت کرنا......

گناہوں سے بچنے کے لئے دُعا : دُعا رُوحِ عبادت ہے۔ دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے۔ دُعا دین کا ستون اور زمین وآسمان کا نور ہے کیونکہ دعا میں جس خشوع وخضوع، گریہ وزاری اور بندگی وعاجزی کا

اظہار ہوتا ہے وہی عباداتِ الٰہیہ کا مغز ہے۔ تقدیر کے فیصلوں کو دعا کے علاوہ کوئی طاقت رَد نہیں کرسکتی اور دُعا بھی مقدر ہے کہ ہر شخص کو دعا کی توفیق حاصل نہیں ہوتی۔ دعا وہ قلعہ ہے جہاں آفات وبلیات اور مصائب وآلام کا گذر نہیں ہوتا۔ دعا نازل شدہ بلاؤں کا بھی دافع ہے اور نازل ہونے والے بلاؤں کا بھی۔ دعا کرنے والا کبھی آفاتِ ناگہانی میں مبتلا ہوکر ہلاک نہیں ہوتا۔ دعا کرنے والا ہمیشہ حفاظتِ خداوندی کے حصار میں رہتا ہے۔ دعا کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ جن دعاؤں کا اثر دنیا میں ظاہر نہیں ہوتا اُن دعاؤں کے عوض آخرت میں بڑے بڑے انعامات ملیں گے۔ دعا کرتے رہنا باعثِ نزولِ رحمت ہے اور دعا سے غافل ہو جانا خدائے ذوالجلال کے قہر وغضب کو دعوت دینا ہے۔ دعا کرتے رہنا انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء عظام رحمہم اللہ کا طریقہ اور عملی تعلیم ہے جس کی پیروی اہل ایمان پر لازم ہے۔

قبولیتِ دعا کی شرط : اکل حلال (حرام غذا، حرام لباس اور حرام روزی سے بچنا) اور صدق مقال (سچ بولنا، سچ وحق کا ساتھ دینا، جھوٹ سے بچنا)

بلاؤں، آفتوں، مصیبتوں، ہیضہ، چیچک وقحط سالی سے نجات کے لئے صدقات

حضور سید عالم نبی مکرم محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں :

۔ سخاوت جنت میں ایک درخت ہے جو سخی ہوا اُس نے اُس درخت کی شاخ پکڑ لی، وہ شاخ اُسے نہ چھوڑے گی حتٰی کہ اُسے جنت میں داخل کردے گی اور بخل آگ میں درخت ہے جو بخیل ہوا اُس نے اُس کی شاخ پکڑ لی وہ اُسے نہ چھوڑے گی حتٰی کہ آگ میں داخل کرے گی (شعب الایمان) شریعت میں سخاوت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ انسان فرض صدقے ادا کرے، اور طریقت میں ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ صرف فرض پر قناعت نہ کرے، نوافل صدقے بھی دے۔ حقیقت ومعرفت والوں کے ہاں اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دے۔

۔ صدقہ میں جلدی کرو کہ بلاء اس سے آگے نہیں بڑھتی۔ (مشکوٰۃ)

جب کسی قسم کی جانی یا مالی بلا آئے تو بہت جلد صدقے دینا شروع کردو،

باقی تمام تدبیریں علاج وغیرہ بعد میں کرو تا کہ ان صدقات کی برکت سے اگلی تدبیریں بھی کامیاب ہوں۔ بعض لوگ آفت آتے ہی میلاد شریف، گیارہویں شریف، ختم خواجگان، ختم غوثیہ، ختم بخاری، ختم آیت کریمہ کراتے ہیں۔ اُن کا ماخذ (اصل) یہ حدیث ہے کہ ان کاموں میں اللہ کا ذکر، اس کے حبیب ﷺ کی نعت شریف وغیرہ بھی ہے اور صدقہ بھی۔ ذکر اللہ بھی دافع بلا ہے اور صدقہ بھی دافع بلا ہے۔ بعض لوگ بیماریوں میں فدیہ کے طور پر بیمار کا جانور پر ہاتھ لگوا کر اُسے ذبح کر کے خیرات کردیتے ہیں۔ ہر حال میں ہمیشہ صدقہ کرتے رہو کیونکہ ہر وقت ہی آفت آنے کا خطرہ ہے تم آفت سے پہلے صدقہ دے دو۔ صدقہ انسان اور آفات کے درمیان مضبوط حجاب ہے۔ اگر کبھی صدقہ سے آفت نہ جائے تو یہ رب تعالیٰ کی آزمائش ہے اس پر صبر کرے۔ (مرآۃ المناجیح)

۔ دوزخ سے بچو اگرچہ آدھا چھوہارا دے کر کہ وہ کجی کو سیدھا اور بُری موت کو دور کرتا ہے۔ (ابویعلیٰ، بزار) یعنی معمولی سے معمولی چیز بھی اللہ کی راہ میں دے۔ عرب میں کھجور معمولی چیز ہے پھر سوکھا کھجور تو بہت ہی معمولی۔

۔ بیشک مسلمان کا صدقہ (اور صلہ رحم) عمر کو بڑھاتا، گناہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے اور مکروہ اندیشہ کو دور کرتا ہے (طبرانی)

۔ بیشک اللہ عزوجل صدقہ کے سبب سے ستر دروازے بُری موت کے دَفع فرماتا ہے۔ (طبرانی)

۔ صدقہ ستر بلا کو روکتا ہے جن کی آسان تر بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں

۔ صبح تڑکے صدقہ دو کہ بلا صدقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی (طبرانی)

۔ صبح کے صدقے آفتوں کو دفع کردیتے ہیں (دیلمی)

۔ صدقہ بُری قضا کو ٹال دیتا ہے (ابن عساکر)

۔ صدقہ گناہ کو بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔ (ترمذی)

۔ ایسا کوئی مسلمان نہیں جو کوئی باغ لگائے یا کھیت بوئے پھر اُس سے آدمی یا چڑیاں یا جانور کچھ کھالیں مگر اُس کے لئے صدقہ ہوتا ہے (بخاری) اور مسلم کی روایت میں ہے کہ جو اس سے چوری ہو جائے وہ بھی صدقہ ہے۔ [عرب میں دستور تھا کہ باغ والے مسافروں کو دو ایک پھل توڑ لینے سے منع نہ کرتے تھے، مسافر بھی اس دستور سے واقف تھے، وہ بھی

چوری کی نیت سے نہیں بلکہ عرفی اجازت کی بناء پر دو چار دانے منہ میں ڈال لیتے تھے، نیز کبھی جانور کھیت پر سے گزرتے ہوئے سبزے میں ایک آدھ منہ مار دیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے ان سب کو مالک کے لئے صدقہ قرار دیا۔]

۔ جب شوربہ پکاؤ تو اس کا پانی زیادہ کرو اور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو۔

۔ اُس زانیہ عورت کی مغفرت ہوگئی جو ایک کتّے پر گزری کہ ایک کنوئیں کے کنارے ہانپ رہا تھا، قریب تھا کہ پیاس اُسے قتل کردیتی۔ اُس نے اپنا موزہ اُتارا، اُسے اپنے دوپٹے سے باندھا اسطرح پانی نکالا۔ اس وجہ سے بخش دی گئی۔ (مسلم وبخاری) [اس حدیث سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ گناہ کبیرہ بغیر توبہ معاف ہوسکتے ہیں، دوسرے یہ کہ کبھی معمولی نیکی بڑے سے بڑے گناہوں کے بخشے جانے کا سبب بن جاتی ہے، تیسرے یہ کہ بعض صوفیاء اپنے ہاں انسانوں کے لنگر کے ساتھ جانوروں کے دانے پانی کا بھی انتظام کرتے ہیں۔ اُن کا ماخذ یہ حدیث ہے]

۔ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے عذاب دی گئی جسے اُس نے باندھے رکھا حتی کہ بھوک سے مرگئی، اسے نہ تو کھانا دیتی تھی اور نہ چھوڑتی تا کہ

زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی (مسلم بخاری) [نگاہ انبیاء قیامت کے بعد ہونے والے واقعات کو بھی دیکھ لیتی ہے۔ گھریلو پالے ہوئے جانور کا بھی حق ہے کہ اُسے کھانا پانی دیا جائے' دوسرے یہ کہ جانوروں پر ظلم بھی گناہ ہے۔ علامہ شامی فرماتے ہیں کہ جانور پر ظلم انسان کے ظلم سے بدتر ہے کیونکہ انسان زبان والا ہے اپنے دُکھ دوسروں سے کہہ سکتا ہے' بے زبان جانور خدا کے سواء کس سے کہے' تیسرے یہ کہ بھی گناہ صغیرہ پر بھی عذاب ہو جاتا ہے۔]

۔ حضرت سعد ابن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ام سعد وفات پا گئیں' تو اب کونسا صدقہ بہتر ہے۔ فرمایا' پانی۔ لہذا سعد نے کنواں کھدوایا اور فرمایا یہ کنواں ام سعد کا ہے۔ (ابوداؤد' نسائی)

بعد وفات میت کو نیک اعمال خصوصاً مالی صدقہ کا ثواب بخشنا سنت ہے۔ کنواں کھدوانا' پانی کے نل لگوانا' بورویل کھدوانا' لوگوں کے لئے پانی کا انتظام کرنا بہترین خیرات و صدقہ ہے۔ ثواب بخشتے وقت ایصال ثواب کے الفاظ زبان سے ادا کرنا سنت صحابہ ہے کہ خدایا اس کا ثواب

فلاں کو پہنچے' دوسرے یہ کہ کسی چیز پر میت کا نام آجانے سے وہ شئے حرام نہ ہوگی' دیکھو حضرت سعد نے اس کنوئیں کو اپنی مرحومہ ماں کے نام پر منسوب کیا۔ وہ کنواں اب تک آباد ہے اور اس کا نام بئر ام سعد ہی ہے۔

۔ اپنا کھانا پرہیزگاروں کو کھلاؤ اور اپنا نیک سلوک سب مسلمانوں کو دو [اس حدیث سے ظاہر ہے کہ گناہوں کا علاج نیکوں کو کھانا کھلانا اور عام مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے]

۔ جو چاہتا ہے کہ اُس کے رزق میں وسعت' مال میں برکت ہو وہ اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ (بخاری)

۔ کوئی گھر والے ایسے نہیں کہ آپس میں صلہ رحم کریں پھر محتاج ہو جائیں

۔ بھلائیوں کا کام بُری آفتوں سے بچاتے ہیں اور پوشیدہ خیرات رب کا غضب بجھاتی ہے اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک عمر میں برکت ہے اور ہر نیک سلوک (کچھ ہو' کسی کے ساتھ ہو) سب صدقہ ہے۔ (طبرانی)

۔ اللہ تعالیٰ کو فرضوں کے بعد سب اعمال سے زیادہ پیارا مسلمان کا جی خوش کرنا ہے کہ تو اُس کا بدن ڈھانکے یا بھوک میں پیٹ بھرے یا اُس کا

کوئی کام پورا کرے۔ جو اپنے بھائی مسلمان کو اس کی چاہت کی چیز کھلائے اللہ تعالیٰ اُسے دوزخ پر حرام کردے (بیہقی)

۔ رحمتِ الٰہی واجب کردینے والی چیزوں میں ہے غریب مسلمان کو کھانا کھلانا۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں درجے بلند کرنے والے ہیں: سلام کا پھیلانا اور ہر طرح کے لوگوں کو کھانا کھلانا اور رات کو لوگوں کے سوتے میں نماز پڑھنا۔ (بیہقی) جو اپنے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کھانا کھلائے' پیاس بھر پانی پلائے' اللہ تعالیٰ اُسے دوزخ سے سات کھائیاں دُور کرے' ہر کھائی سے دوسری تک پانچ سو برس کی راہ۔ خیر و برکت اُس گھر کی طرف جس میں لوگوں کو کھانا کھلایا جائے۔ (ابن ماجہ)

۔ مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے اور کھلانے والوں کے گناہ لے کر جاتا ہے اُن کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ بیشک میرا اپنے کسی دینی بھائی کو ایک نوالہ کھلانا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ مسکین کو ایک روپیہ دوں اور اپنے دینی بھائی کو ایک روپیہ دینا مجھے اس سے زیادہ پیارا ہے کہ مسکین پر سو روپیہ خیرات کروں۔

ناگہانی پریشانی کا دفع کرنا :

اگر کوئی شخص کسی ناگہانی پریشانی میں مبتلا ہو جائے تو تین دن تک بعد نماز عصر سورۂ فاتحہ (۱۲۵) مرتبہ' اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ان شآء اللہ پریشانی دفع ہوگی۔

بلاؤں سے نجات پانیکی دُعا : احادیث میں حضرت یونس علیہ السلام کی اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور یہ مجرب دعا ہے ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ (الانبیاء/۸۷) کوئی معبود نہیں سوا تیرے' پاکی ہے تجھ کو' بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دُعا : یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جب آپ سخت جسمانی آزار میں مبتلا تھے ﴿اِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (انبیاء/۸۳) اے میرے پروردگار! مجھ کو سخت تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے)۔